مختار ثقفی

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

مختار بن ابی عبید ثقفی عام الہجرہ میں پیدا ہوا، اس کی زندگی کے مختلف ادوار ہیں۔ آخر میں اس نے دعوی نبوت کر دیا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابًا وَّمُبِيرًا .

''ثقیف میں ایک کذاب اور ایک مبیر ہوگا۔''

(صحيح مسلم : 2545)

شارح مسلم، حافظ نووی رحمہ اللہ (676ھ) فرماتے ہیں:

اِتَّفَقَ الْعُلَمَاءُ عَلٰى أَنَّ الْمُرَادَ بِالْكَذَّابِ هُنَا الْمُخْتَارُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ وَبِالْمُبِيرِ الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ .

''اہل علم کا اجماع ہے کہ اس حدیث میں کذاب سے مراد مختار بن ابی عبید اور مبیر سے مراد حجاج بن یوسف ہے، واللہ اعلم!''

(شرح النووي : 100/16)

ثقہ تابعی عبد العزیز بن رفیع رحمہ اللہ (130ھ) فرماتے ہیں:

كَانَ الْمُخْتَارُ يَقُولُ الْوَحْيَ .

''مختار خود پر وحی کے نزول کا دعوی کرتا تھا۔''

(مسند الإمام أحمد : 220/1، وسندهٗ صحيحٌ)

امام ابن حبان رحمہ اللہ نے اسے متنبّی (نبوت کا جھوٹا دعویدار) کہا ہے۔

(الثّقات : 386/4)

امام ابن قتیبہ رحمہ اللہ (276ھ) لکھتے ہیں:

إن الْمُخْتَارَ ابْنَ أَبِي عُبَيْدٍ، ادَّعَى النُّبُوَّةَ لِنَفْسِهِ.

''مختار بن ابی عبید نے اپنے نبی ہونے کا دعوی کیا تھا۔''

(تاویل مختلف الحدیث، ص 125)

علامہ ابوالفتح محمد بن عبدالکریم شہرستانی رحمہ اللہ (548ھ) لکھتے ہیں:

إِنَّمَا صَارَ الْمُخْتَارُ إِلَى اخْتِيَارِ الْقَوْلِ بِالْبَدَاءِ، لِأَنَّهُ كَانَ يَدَّعِي عِلْمَ مَا يُحَدِّثُ مِنَ الْأَحْوَالِ إِمَّا بِوَحْيٍ يُوحٰى إِلَيْهِ، وَإِمَّا بِرِسَالَةٍ مِّنْ قِبَلِ الْإِمَامِ، فَكَانَ إِذَا وَعَدَ أَصْحَابَهُ بِكَوْنِ شَيءٍ وَّحُدُوثِ حَادِثَةٍ؛ فَإِنْ وَّافَقَ كَوْنُهُ قَوْلَهُ، جَعَلَهُ دَلِيلًا عَلٰى صِدْقِ دَعْوَاهُ، وَإِنْ لَمْ يُوَافِقْ قَالَ : قَدْ بَدَا لِرَبِّكُمْ.

''مختار نے بداء کا نظریہ اپنایا، کیونکہ وہ دعوی کرتا تھا کہ میں ایسا علم جانتا ہوں، جو لوگوں کے حالات بتاتا ہے۔ یا تو وہ وحی کی بنا پر یا رسالت امام کی بنا پر، تو جب مختار اپنے ساتھیوں سے کسی کام کے ہونے یا کسی حادثہ کے پیش آنے کا وعدہ کرتا، اگر تو وہ کام ہو جاتا، تو اسے اپنے دعوی کی صداقت کی دلیل بنا لیتا تھا۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو کہتا کہ تمہارے رب کو بداء ہو گیا ہے۔''

(المِلَل والنِّحَل :149/1)

شیخ الاسلام، علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ (728ھ) لکھتے ہیں:

إِنَّ الْمُخْتَارَ كَذَّابٌ ادَّعَى النُّبُوَّةَ.

''مختار کذاب ہے، جس نے نبوت کا دعوی کیا تھا۔''

(منهاج السّنة : 329/4)

حافظ ذہبی رحمہ اللہ (748ھ) لکھتے ہیں:

اَلْمُخْتَارُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ الثَّقَفِيُّ الْكَذَّابُ، لَا يَنْبَغِي أَنْ يُّرْوٰى عَنْهُ شَيْءٌ لِأَنَّهٗ ضَالٌّ مُّضِلٌّ كَانَ يَزْعُمُ أَنَّ جِبْرَائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ، وَهُوَ شَرٌّ مِّنَ الْحَجَّاجِ أَوْ مِثْلُهٗ.

''مختار بن ابی عبید ثقفی کذاب تھا، اس سے کوئی بات روایت کرنا درست نہیں، کیونکہ وہ گمراہ اور گمراہ گر تھا، اس کا دعویٰ تھا کہ اس پر جبریل نازل ہوتے ہیں، مختار ثقفی، حجاج بن یوسف سے زیادہ برا ہے یا اس کی مثل ہے۔''

(میزان الاعتدال : 80/4)